کہ انہوں نے ہمیشہ مذاکرات کی میز پر بازی ہاری ہے۔

ان حالات کے تناظر میں ہمارے ملک پاکستان کا کیا کردار ہونا چاہیے اور ملکی حکمرانوں کو کیا حکمت عملی وضع کرنا چاہیے۔ تو اس بارے میں ہماری رائے کے مطابق پاکستان ایک بہت ہی اہم اور فیصلہ کن کردار ادا کر سکتا ہے اسلئے کہ پاکستان عالم اسلام میں واحد ایٹمی قوت ہونے کے ناطے ایک ایسے مقام پر کھڑا ہے جہاں سے کوئی بھی عالمی ادارہ یا ملک اسے نظر انداز نہیں کر سکتا۔ اسلئے اب پاکستان کو آگے آنا چاہیے تاکہ فطری طور پر جو قائدانہ کردار پاکستان کی جھولی میں آیا ہے وہ کردار ادا کرے اور بلا کسی خوف لومۃ لائم کے عالمی طاقتوں استعماری قوتوں اور سامراجی اداروں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دو ٹوک انداز میں بات کرے کیونکہ مسئلہ فلسطین صرف فلسطینیوں کا نہیں بلکہ تمام عالم اسلام کا مسئلہ ہے اسی طرح اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے دشمنوں اور اعداء اسلام کے خلاف صف آراء ہو کر ان سے اگلے پچھلے حسابات بے باق کر دیں۔ ان شاء اللہ یہ گھاٹے کا سودا نہ ہوگا۔

تو نے دیکھا سطوتِ رفتار دریا کا عروج
موج مضطر کس طرح بنتی ہے اب زنجیر دیکھ

کیا عجب سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے اسی مہینہ رجب میں بیت المقدس کو آزاد کرایا تھا اب یہی مہینہ پھر آیا ہے یہ بیت المقدس کی آزادی کی تمہید ہو۔ وما ذالك على الله بعزيز۔

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور ان کے خاندان کو صدمہ

مورخہ ۲۱ اکتوبر ۲۰۰۰ء کو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ العزیز کی ہمشیرہ محترمہ کا انتقال ہوا۔ مرحومہ کافی عرصہ سے دل کے مرض میں مبتلا تھیں۔ بالآخر بروز جمعرات بعد از نماز عصر وقت موعود آپہنچا اور جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ مرحومہ حضرت شیخ الحدیثؒ کے رشتہ دار جناب خلیل الرحمان صاحب کے عقد میں تھیں۔ آپ کے دو بیٹے حافظ ہدایت الرحمان صاحب اور دوسرے جناب سعید احمد صاحب ہیں ان میں حافظ ہدایت الرحمان صاحب حضرت شیخ الحدیثؒ کے داماد ہیں۔ نماز جنازہ میں بغیر کسی پیشگی اطلاع کے علماء و طلباء اور علاقے کے کثیر افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ حضرت مولانا قاضی انوار الدین صاحب مدظلہ نے پڑھائی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ کریم مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور غم زدہ خاندان اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے فون پر یا بذریعہ اخبارات اور گھر پر آکر تعزیت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔